409

ملکۂ وفا زینبؑ

سلام بنتِ علی ملکۂ وفا زینبؑ
ہے زندہ تیرے کرم سے ہی کربلا زینبؑ

بغیرِ تیغ کے تو نے اُلٹ دیا دربار
ہوئی ہے تجھ پہ شجاعت کی انتہا زینبؑ

ہے دیں کا پردہ تری بے ردائی کا صدقہ
خدا کے دیں کی عبا ہے تری ردا زینبؑ

تماشہ دیکھنے بازار میں جو آئے تھے
اُنھی کو تُو نے تماشہ بنا دیا زینبؑ

کہا ہے دین نے تجھ کو حسینؑ بعدِ حسینؑ
کیا ہے کام بھی تُو نے حسینؑ سا زینبؑ

زمانے بھر میں بپا ہے حسینؑ کا ماتم
یہ معجزہ ہے ترا بانیِ عزا زینبؑ

یزیدیت کو اندھیروں میں قید کر آئی
اسیرِ رنج و محن غم کی مبتلا زینبؑ

علیؑ کی ذات ہے کون و مکان کی زینت
مگر علیؑ نے ہمیشہ تجھے کہا زینبؑ

نبیؐ رسولؐ کا کیا تذکرہ کرے گوہرؔ
سلام بھیج رہا ہے تجھے خدا زینبؑ